منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم دہرا مدہ منشور محمدؐ - توریت بالتوریہ انجیل بالانجیل BARAG ALI زبور بالسنت وسیرت اکبر در محمدؐ

نمبر ۱ | مطبوعہ ۵ رمحرم الحرام سنہ ۱۳۰۳ ہجری مطابق ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۸۸۵ء | جلد ۱۵

اشتہاریہ اخبار عشرہ دار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ معہ محصول بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مطبع آنی چاہئیں -

مثنوی

از طبعزاد جناب ابو المحامد منشی حسن علی صاحب کشمیری دام افضالہ

ای نام تو لفظ اللہ آمد
در وصف تو قل ہو اللہ آمد

حکم تو ظہور کن فکان است
امر تو ستون آسمان است

معبود زمین و آسمانی
مسجود دواب انس و جانی

از قلزم تو فلک حبابی است
از نور تو خور پر ذبابی است

چون کرد ارادہ قدرت تو
چون خواست کمال صنعت تو

بے ام و پدر چو آدم آمد
بے باب مسیح مریم آمد

محتاج بتو گدا و شاہ است
بر وحدت تو جہان گواہ است

امر تو شتر ز آب آرد
وز نار گہی حباب آرد

رحمان و رحیم لایزالی
سلطان و قدیم و ذو الجلالی

تا وحدت ذات تو شناسیم
احکام و صفات تو شناسیم

تا باز شود در شفاعت
تا صاف شود رہ سعادت

آمد بجہان رسول رحمت
شاہ دو جہان شفیع امت

آن تخت نشین ملک طہ است
مصداق بشارت مسیحا است

آقائے جمیع مرسلین است
غمخوار و شفیع مذنبین است

اول دہمہ جلالش آمد
آخر بجہان جمالش آمد

کنت نبیا ز اقتدارش
لولاک خطاب کردگارش

ای باد و رود پاک دادر
بر وقت برو و آل اطہر

ای تشنہ آب زندگانی
برخیز و گرنہ تشنہ مانی

این آب کجا بخواب یابی
ہر جا کہ روی سراب یابی

اسلام بہ تشنگان این آب
سیراب کند ہلا تو بشتاب

اسلام کہ منبع نجات است
سرچشمہ قلزم حیات است

اسلام کتاب و حدت آمد
اسلام خطاب رحمت آمد

اسلام حیات جان موسیٰ است
اسلام سلامت مسیحا است

از شرع بہ تن طہارت آورد
وز فضل بجان بشارت آورد

آئینہ حق نماست اسلام
بر شیشہ دل جلاست اسلام

این آتش دمنکرش گیاہ است
با دو رنگی و نے گواہ است

از بہر صدا قتش زباری
منشور محمدی ست جاری

این پرچہ معین مسلمین است
سرکوب گروہ منکرین است

بر صفحہ آن چو مہر انور
آئینہ حق نماست بنگر

نقطش ز سواد چشم حور است
در دیدہ جان سواد نور است

این جوت ملت حنیف است
حق است کہ مالکش شریف است

از دقت شیوع غایت حال
بگذشت زمان چاردہ سال

ہماقت کا پورا اندازہ ہو سکتا ہے۔

ہم اپنے بھائی مسلمان محمد خان ساکن محلہ ترکمان پور شہر گورکھپور کے ہمت اور حمیت پر ہزار آفرین کرتے ہین اور تمام مسلمانون کے جانب سے شکریہ ادا کرتے ہین کہ جس نے اپنی تمام بضاعت کو وقف کرکے مسلمانون کے جانب سے استغاثہ ازالہ حیثیت عرفی بحضور میجسٹریٹ گورکھپور دایر کیا ہے۔

مسلمانون! یہہ بڑی شرم اور نہایت غیرت کی بات ہے کہ ایک ادنی آدمی اسطرح کھلے خزانے ہمارے اکابرون کو گالیان دیوے اور انحالیکہ ملزم کو بڑی الزمہ ہونے کے لئے قومی چندہ سے تائید پہونچے) اور ہم اپنے غریب بھائی کی دستگیری و مدد نہ کرین۔

رومیلیا و بلگریا کا معاملہ

ابہی تک پرنس بلگریا نے جو تشویش رومیلیا پر قبضہ کرنے پیدا کی ہے وہ دور نہین ہوئی ابتدا مین بیان کیا جاتا تہا کہ روس کی سازش و تحریک سے رومیلیا مین یہ طوفان بے تمیزی برپا ہوا ہے مگر آج کی تار برقیون سے ظاہر ہے کہ شہنشاہ روس نے بلگریا کے ڈیپوٹیشن سے کوپن ہگن مین ملاقات نہین کی پس اگر روس کی سازش تسلیم نہ کیجاے تو یہہ امر قریب القیاس ہے کہ بلگریا کی شورش سے روس کا یہ منشا معلوم ہوتا ہے کہ پرنس بلگریا حکومت سے معزول کئے جائین اور یہہ صوبہ اور صوبہ رومیلیا قبضہ روس مین آجائے روس کی نسبت گو کیسی ہی تار برقیان آئین کہ وہ بلگریا سے شہزادہ سے ناراض ہے مگر یورپ سے معاملات جسقدر پیچیدہ ہون گے اسکو وہ اپنے واسطے مفید تصور کریگا شاہان یورپ خصوصاً فرانس و روس و انگلستان نے گویا تمام دنیا مین ایک پولیٹکل ریلوے جاری کر رکہی ہے اور یورپ ایشیا سے انجن مشترک ہین اور باہم تعلقات ایسے ہوگئے ہین اور ہوتے جاتے ہین کہ اگر یورپ کے پولیٹکل ریلوے کے انجن سے پرزے مین کوئی صدمہ پہونچا یا پہونچنے کا اندیشہ ہوا فوراً یورپ اور ایشیا دونون مین عام تشویش پھیلجاتی ہے بعض اخبارون کا خیال ہے کہ مصر کا اولجہاؤ اور حال کا معاملہ بلگریا اس واسطے روس کے مفید مقاصد ہے کہ روس چاہتا ہے کہ انگلستان مصر وغیرہ مین پھنسا رہے اور سرحدی معاملات روسیون کی خواہش کے مطابق ہون ترک و انگلش کا اتحاد بہی روس کو پسند نہین ہے روسی رفتار سے پایا جاتا ہے کہ انگلستان اور سلطان کے تعلقات دوستانہ نہ ہون اور اگر ان دونون سلطنتون مین اتحاد ہوجاے تو بلگریا کے عذر سے سلطان کو نقصان پہونچا یا جاے معاملات نہایت پیچیدہ ہو رہے ہین ایک جانب پرنس بلگریا رومیلیا کے چھوڑنے پر اصرار کرتا ہے دوسرے جانب سلطان روم فوج سے جمع کرنے مین سرگرم ہین بیس تیس ہزار قواعد دان فوج کے جمع ہونے کا حکم دیا گیا ہے اور کچہ حصہ فوج کا لڑائی کے مقامات پر پہونچ بہی گیا ہے شاہان یورپ کا کانفرنس بہی ملتوی ہوگیا ہے یہہ واقعات ایسے نہین ہین کہ معاملات کا تصفیہ بامن و امان ہوجاے

بلکہ واقعات کی رفتار ایسی ہے کہ اگر جنگ ہو تو کچھ عجب نہین۔

عہدنامجات برانے نام ہوتے ہین ہم تسلیم کرتے ہین کہ برلن سے عہدنامہ کو تمام شاہون نے مرتب کیا تہا اور جنگ روس و روم سے قبل جو عہد و پیمان عیسائی صوبجات کے متعلق ترکون سے تہے وہ بعد جنگ کہان قایم رکہے گئے برلن سے عہدنامہ مین ترکون سے حقوق پر کیا خیال کیا گیا ظاہر ہے کہ پرنس بسمارک کے سایہ مین خلاف پچہلے عہدناموں کے تقسیم عمل مین آئی جسنے جنگ کی وہ بھی کامیاب ہوا اور جنہون نے جنگ نہین کی صرف تماشبین تہے انکا مقصد بہی پورا ہوا۔ اسٹریا نے مغت دو صوبہ زرخیز ترکون سے اپنے قبضے مین کرلئے بلگیریا کی گرد و غبار سے بہی کچہ ایسا ہی سمجہ مین آتا ہے اور ہم صاف کہتے ہین کہ ہر حالت مین ترک بطور خر لوزہ سے رہین گے اور بلگریا وغیرہ کو چہری سمجہنا چاہیے یعنے صلح مین بہی ان کو نقصان اٹہانا پڑے گا اور جنگ کی حالت مین بعد فتحیابی بہی ترکون ہی کا ضرر ہے برلن سے عہدنامہ نے سلطان کو اختیار دیا تہا کہ جب کبہی انکی سرحد پر غدر سے آثار نمودہونگے تو وہ فتنہ و فساد کو دور کرسکتے ہین پرنس بلگریا نے سرحد ہی پر فساد برپا نہین کیا اسنے رومیلیا سے اکثر مقامات پر اپنا اقتدار قایم کیا ہے شاہان یورپ جنہون نے دستخط عہدنامہ برلن پر کئے ہین ان کی یہ رائے ہے کہ سلطان خاموش رہین گویا وہ شرط بیکار ہے اور اپنے طور پر شاہ انتظام کرین دیکہین جو شگوفہ رومیلیا مین کہلا ہے اس کا ثمرہ کیا ہوتا ہے۔

تازہ خبرین

قسطنطنیہ ۴ اکتوبر۔ دول اعظم یورپ کے سفیرون کی کانفرنس کا اجلاس شروع ہوگیا اور حالات سے نظر کرتے جب کانفرنس سے ارکان فیصلہ کی کامیابی کی صورت دیکہین تو فوراً اپنی اپنی کیابنٹ کو نسلون کو اطلاع کرینگے

قاہرہ ۵ منہ کسالہ کی امداد کے لئے آئی تہی سو حبشی فوج جو اسولو کمانڈر انچیف کے ماتحت تہی ۲۳ ماہ ستمبر کو مہدی کے مقلدین پر بڑی فتحیابی حاصل کی۔

بلگریڈ ۶ منہ۔ سرویہ کی فوج سرحد کی جانب بڑہ رہی ہے

لنڈن ۸ منہ۔ ۲۳ ستمبر کو ابیسینیہ کی فوج راس اللہ کی تحت حکم مہدی کی تابعداردن پر فتحمندی حاصل کی اور انکا بیان ہے کہ عربون کی فوج (جو عثمان دغمہ کے ماتحت ہے) حصار دار لشکرگاہ مین تہی سو دیکہی اور ایک شدید لڑائی کے بعد ان مورچون کو حبشیون نے مسخر کیا تین ہزار عرب اس معرکہ مین مقتول ہوئے جن مین عثمان دغمہ بہی تہا لڑائی کے بعد اوسکی لاش مقتولون سے نکالی گئی۔

(یقین نہین آتا)

قسطنطنیہ ۹ منہ بلگراڈ مین دیونین کے باب مین سلطان المکرم کی اقبال مین جو خبر اوڑی تہی وہ بے اصل نکلی

لنڈن ۱۰ منہ۔ مدا گاسکر کے آئے ہوئے خبرون سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس ٹاپو کے مابین جانب پہندو ا

سے قریب ایک بڑی لڑائی ہوی جس مین ۲۱ فرانسیسی مقتول ہوے اور ۱۰۰ سو ہوا اس سے لوگ مارے پڑے۔ ج۔ ر۔

گلزار اخبار

وہ جو کہا گیا تہا کہ فرانس اور برہما مین نیا عہدنامہ ہوا سو غلط ثابت ہوا۔

نقشہ جات محاصل انگلستان بابت سہ ماہی ۳۱ دسمبر کی مقدار ۵۶۲۲۵۰۰ پونڈ کی ہے۔

روسی رئیس کمپنی ریلوے نہایت سرعت سے تیار کر رہے ہین۔

یونان بلگریا اور سروید مین مستعدی سے سالہ بڑی بڑی فوجی تیاریان ہو رہی ہین۔

ترکی فوج سیلونیکا مین جمع ہو رہی ہے اور کریٹ اور سمرنا سے بہی ترکی فوج طلب کی گئی ہے۔

اہل بلگریا روس کے اس خیال پر کہ پرنس الگذاندر کو تخت سے اوتار دے نہایت برآشفتہ ہین۔

مہریکے درویشون نے پہر بکر برش چوکیات سے ۸۰ میل کے فاصلہ پر لے لین لندن مین بوجہ آتشزدگی، لاکہ ۵۰ ہزار پونڈ کا نقصان ہوا۔

قلعبندی ہرات تمام ہو چکی فقط توپین چڑہانا باقی ہے جو کہتے ہین کہ قندہار سے جا رہے ہین۔

مشرقی رومیلیہ اور بلغاری مین قریب ۳۰ لاکہ باشندے ہین جس مین قریب ۴ لاکہ سے مسلمان ہین جو دین اسلام قبول کئے ہین مدراس مین ایک مسلمانون کی ایسوسیشن بنام انجمن مفید اہل اسلام قایم ہوی۔

ہندوستان سے نامی شاعر جناب مرزا خان صاحب داغ مدتون سخت بیمار ہین خدا صحت دے۔

بر برسے تمام باشندون نے بہوک سے عاجز سرکاری خزانہ لوٹلیا

وائی بہاولپور نے جو نہایت بیمار تہے غسل شفا پایا۔

ہز ہائنس مہاراجہ پرتاب سنگہ صاحب ولیعہد جموں و کشمیر ۲۵ ستمبر کو مسند نشین کئے گئے۔

مراد آباد و میرٹہ وغیرہ سے طرف ہندو مسلمانون مین سخت نفاق پیدا ہے

۱/۲ چہ میل مربع زمین بنگالہ مین طغیانی طوفان سے غرقاب ہو گئی۔

ویلیو پے ایبل پارسل کے لئے رجسٹری کی فیس ضروری موقوف کر دیگئی

مدراس مین ایک مجرم بعلت زہر دینے گای کی اکسیال فید ہوا۔

برآت کے رعایا کہتے ہین کہ حفاظتی تیاریون سے ازبس خوش ہے۔

سلطان روم چاہتے ہین نامہ نگار اخبار تا ئمز انکے ملک سے بدر کیا جاے۔

جہوٹی خبر تازہ آمدہ یہ ہے کہ عثمان دمہ پیٹ مین گولی لگنے سے مرا۔

جنگ چین مین علاوہ ۵ ہزار مقتول کے ۲۰۰۰ ہزار فرنچ فوج بیمار پڑی ہے۔

انگلستان کو شان ہے بلگریا کا فساد خوفناک جلد رفع ہو۔

سلطان روم جنگ کے لئے اسی بٹالن فوج جرار تیار کر رہے ہین

چین اپنی روسی سرحد کو فوجی گذر کیلئے دشوار بنا رہا ہے۔

مہاراجہ دلیپ سنگہ بجاے ۲۸ اکتوبر کے وسط دسمبر مین ولایت سے روانہ ہونگے جو آغاز سال جدید مین پنجاب پہونچینگے۔

بنگلور

عشرۂ محرم مین جن لوگون کو سوانگ ڈالنے کے لئے لیسنس ملے تہے وہ سرکار سے واپس لئے گئے اسیوجہ سے عام باشندون مین ناراضی پہیلی ہوی ہے جو کہتے ہین کہ سرکار کسیطرح مذہبی امور مین دخل نہین دیسکتی ہان بندوبست کرنا وہ جدی چاہتے ہے۔

اس عشرہ مین اضلاع میسور و مدراس مین باستثنا چند مقامون کے بارش ہوی خصوصاً بنگلور مین خدا کا بڑا فضل ہوا نرخ اجناس

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف سے اہتمام سے چھپا۔

اکنون که شروع پانزده شد
هم شوکت آن رنگ بده شد
ایکا دزن لاکھون پر بھاری ہے صد آفرین ہزار آفرین

در ماه سه بار این مه دین
طالع بشود بچرخ تمکین
این کار از تو آید و مردان چنین کنند - واللہ ایسے فرد

بر قیمت آن که به زجان است
گر گنج دهیم در ایگان است
واحد ہو کہ تثلیث کو تین تیرہ کیا لتوحید کا سکہ بٹھادیا

با اینهمه قیمت گران سنج
پیشت برسه بر دو پیه پنج
توحید فی التثلیث تثلیث فی التوحید عجب معما ہے۔

این پرچه که حرز جان ماشد
صد بار خریدنش روا شد
کہ عقل مین آسکے نہ نقل مین سمائے بین تفاوت رہ

زین مبلغ قیمتش که پنج است
در سال همه چه ظلم و رنج است
از کجاست تا بکجا - ای بہای عیسائیو یہ کیا خیال

ای در طلبش بجان بکوشید
در غیرت دین بدل بجوشید
تمہارے سر و نمین سمارہا ہے دیکھو میزان عقل و عدل

صد شکر کنیم مالکش را
بر دیده کشیم منتش را
مین تولو اسکی کم و زنی کو تولو پھر توحید کے سامنے

بولو سخن پر دری و تعصب مذہبی دیگر ہے اور انصاف

حامد خواهد دعا ز یارے
ورزی و حق پسندی لعر آخر حضرت آدم سے لیکر تا ایندم

کاین پرچه بود همیشه جاری
یہ عقیدہ کس قوم و مذہب کا ہوا ہے تمنے کس بنیاد اور

سوال تو

کس اصول پر یہ عقیدہ اختیار کیا ہے ہنود کا مذہب تمام

الحمد للہ علی احسانہ کہ سال گذشتہ ساتہ خیر و خوبی سے انجام
کو پہونچا سال حال مبارک فال کا آغاز ہوا حضرت منشور محمدی
ماشاء اللہ چشم بد دور خداوند نمین و شہور آپ کا بول
بالا کیا آپ کو نصرت نصیب ظفر قریب کہئے تو نہایت بجا و
زیبا آپ اس پایہ سے یکہ تاز عرصہ مناظرہ ہو کہ بڑی بڑی
شہسواران معرکہ مباحثہ کہ انا و لاغیری کا دم بھرتے تھے
اور کوس لمن الملکی بجاتے تھے آپ کے سامنے ان کے
ہاتھہ پاؤن پھول گئے ساری لن ترانیان اور دعوی مسیحائی
بھول گئے کیون نہ ہوا ایکا منشور اقبال شش جہت مین
روان ہے بیچارے تثلیث کس شمار مین ہے اور کہان
ہے ایکا فرمان ناطق برہان مثل عقول عشرہ ہفت طبقہ
ارض و نہ طبق آسمان مین جملہ اربعہ عناصر و حواس خمسہ
مین ساری و واجب الاذعان ہے ایک دل کا کیا ذکر ہے

مذاہب سے خام ہے اور انکا کوئی اصول نہین وہ اپنے
بتون کو خدا جانتے ہین لیکن یہ نہین کہتے کہ تین بت
ملکے خدا ہین بلکہ اپنے اپنے اوقات پر خدانے کا لبد
فلان مین حلول کیا اور اوتار کہنے سے اونکی یہی مراد
ہے اور مذہب اسلام توحید کا نام ہے اسپر غلبہ لاحول
ولا قوۃ الا باللہ تیرہ سو برس سے مذہب اسلام
تمام مذاہب کا ابطلان کر رہا ہے اور خدا کے فضل سے
ابتک سب پر ظفر رہا ہے اور قیامت تک رہیگا -
جاء الحق و زہق الباطل کا ٹہیک ٹہیک جلوہ دکہادیا
حق کو برتر دیا باطل کو گہتا دیا منشور محمدی خدائے
واحد آپکا حامی و معین ہے ایکا توحید دلیل اعزاز تمکین
کوئی حملہ آور ہو اور تیغ زبان و رازی سے کام لے
اور بیہودہ گوئی سے کام لے لیکن سر حمایت توحید

خدائے وحید آپکی حافظ و ناصر ہے انشاء اللہ تعالیٰ تم ہمیشہ غالب و فیروز مند رہوگے آپکی یکتائی مبین معانی لطیف ہے جو بات کہوگے حق کہوگے کواکب فلک ہزار جلوہ دکھاتے ہین اور تیرگی مین خود کو چمکاتے ہین لیکن وقت طلوع آفتاب جہانتاب تاب فروغ نہین لاتے ہین۔

چو خورشید خاور علم برزند ۔ سپاہ کواکب بہم برزند۔

مثنوی

منشور محمدی کے قربان — اس دولت سرمدی کے قربان
صد شکر جناب کبریا کو — دکھلا دیا شکل مدعا کو
اعدا پہ کیا ہے اسکو غالب — پورے ہوے دل کی سب مطالب
دریا تقریر کے بہائے — موتی مقصد کے ہاتھ آئے
کیا کیے نئے مناظرے کے — دل توڑ دئے مکابرے کے
تثلیث کے دہجیان اڑائین — توحید کے خوبیان دکھائین
کیا کیا رہ حق کی جستجو کی — دم بند ہوے وہ گفتگو کی
اعدا کو رہی نہ تاب تقریر — سچ ہی حق کی یہی ہے تاثیر
دشمن ہوے دین حق کے کافور — ماشاء اللہ چشم بد دور
ہر بات مین ہے ثبات کامل — منہہ کھولنا ہے عدو کو مشکل
یہ ایک انار لاکھ بیمار — تنہا انکا علاج سخت دشوار
پر دیکھیے اسکا حسن تدبیر — صحت کی دکھای سب کو تصویر
ممتاز طبیب ہو تو ایسا۔ — خوش فکر ادیب ہو تو ایسا
باطل کی اکھیڑ دی جو بنیاد — حقا کیا حق نے دور کر صاد
یہ رہبر گمرہان دین ہے — حق کا جو یہ الیقین ہے
ہی برسر حق یہ فی الحقیقت — ہان راست روی ہے اسکی ملت
یارب یہ رہے مدام آباد — قایم رہے اسکا فیض ارشاد
توحید کا رستہ دکھائے — تثلیث سے دہجیان اڑائے

بقیہ مضمون مقابلہ اسلام بمذہب عیسوی

عہد جدید مین یہ کتابین ہین (۱) انجیل متی کہ جسکو حضرت عیسیٰ کے بعد متی حواری نے مسیح کے پیدایش سے لیکر موت تک کے حالات مین تاریخ کے طور پر جمع کیا (۲) انجیل مرقس یہ مرقس کی تصنیف ہے اسمین بھی ابتدا سے لیکر اخیر تک حضرت مسیح کی سرگذشت سنی سنائی بیان کی ہے کیونکہ مرقس نے حضرت مسیح علیہ السلام کو نہین دیکھا کس لئے کہ یہ پطرس حواری کا شاگرد ہے چنانچہ پطرس اپنے پہلے خط کے پانچوین باب مین اسکو بیٹا کہتا ہے یہ شخص رومی ہے اور اوسکی کتاب لاطن یعنے رومی زبان تھی پھر اوسکا یونانی مین ترجمہ ہوا (۳) انجیل لوقا یہ بھی حضرت مسیح کی تواریخ ہے جس کو لوقا نے لوگون سے سنکر تالیف کیا ہے کیونکہ اسنے کیا بلکہ اس سے استاد پولس نے بھی حضرت مسیح کو نہ دیکھا تھا چنانچہ اپنی کتاب کے اول مین وہ خود اقرار کرتا ہے۔ قولہ چونکہ بہتون نے کمر باندھی کہ ان کاموں کو جو فی الواقع ہمارے درمیان ہوے بیان کرین جسطرح سے انہون سے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کی خدمت کرنے والے تھے ہمسے روایت کی مینے بھی مناسب جانا کہ سب کو سر سے صحیح طور پر

تنہا تک لکھا ہے جسکا اخیر فقرہ یہ ہے **قولہ** اور بہی بہت سے کام ہین جو یسوعؑ نے کئے اور اگر وہ جدے لکہے جاتے تو مین گمان کرتا ہون کہ کتابین جو لکہی جاتین دنیا مین نہ سما سکتین انتہی۔

ان چارون تاریخون کو کہ جن سے زمانہ تالیف مین بڑا اختلاف ہے عیسائی اناجیل اربعہ کہتے ہین (۵) اعمال حواریین یہ ایک چہوٹی سی حواریون کی تاریخ ہے کہ حواری فلان شہر مین گئے اور وہان یون لوگون کو خوارق دکہائے اور مخالفون نے ان کو ایسی ایسی تکلیفین دین اس کے مؤلف کا نام بہی معلوم نہین غالباً یہ اسی شخص کی تالیف ہے کہ جس نے تیسری انجیل لکہی ہے یعنے لوقا کی جیسا کہ اسکے ابتداء سے معلوم ہوتا ہے۔

(۶) حواریون اور غیر حواریون کے خطوط کہ جن کی تفصیل یہ ہے (پولوس سے) کہ جسنے دین عیسوی کو برباد کیا) ۱۳ خط اور پطرس حواری کا اول خط اور یوحنا کا پہلا خط سوائے چند فقرات کے کہ یہ کل میں کتابین ہین کہ جن کو سب عیسائی بالاتفاق مانتے ہین اور سات کتابین اور ہین کہ جن کو قدماء مسیحیین نے رد کر دیا اور متاخرین نے ان کو اپنے کتب مقدسہ مین شمار کیا ہے (۱) پولوس کا اول خط جو عبرانیون کو لکہا ہے (۲) پطرس کا دوسرا خط (۳) یوحنا کا دوسرا خط (۴) یوحنا کا تیسرا خط (۵) یعقوب کا خط (۶) یہوداہ کا خط (۷) مکاشفات یوحنا واضح ہو کہ شاہ قسطنطین کے حکم سے نائس مین عیسائی علماء کی ۳۲۵ء مین ایک مجلس (کمیٹی) قایم ہوی جسمین بڑے بحث کے بعد کتب مشکوکہ کے بابت یہ حکم دیا کہ ان مشکوک کتابون مین سے صرف کتاب یہودیت واجب التسلیم ہے چنانچہ یہ بات جیروم کے اس مقدمہ سے معلوم ہوتی ہے کہ جو اسنے اپنے کتاب پر لکہا ہے۔ پہر ۳۶۴ء مین اور ایک کمیٹی ہوی کہ جسکا نام کمیٹی لوذیسا ہے اس انجمن نے بہی کتاب یہودیت کو واجب التسلیم مانا اور سات کتابین اور واجب التسلیم بتائین جن کے یہ نام ہین (۱) کتاب آستر (۲) یعقوب کا خط (۳) پطرس کا دوسرا خط (۴) اور (۵) یوحنا کے دونون خط (۶) یہوداہ کا خط (۷) پولوس کا وہ خط جو عبرانیون کو لکہا ہے۔ اور کتاب مکاشفات یوحنا کو ویسا ہی مشکوک چہوڑا اور اس حکم کو بذریعہ اشتہار جابجا مشتہر کیا؟ پہر ۳۱۷ء مین ایک اور کمیٹی قایم ہوی کہ جسکو انجمن کارتہیج کہتے ہین اس مجلس مین علاوہ اگستائن کے جو ان کے نزدیک بڑا عالم تہا اسی چہبیس ۲۶ اور بڑے بڑے عالم تہے اس مجلس مین پہلے مجلسون کے حکم کو بحال رکہہ کر یہ سات کتابین اور واجب التسلیم

لہ یسوع اور مسیح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہتے ہین ۱۲۔ سہ چنانچہ ہارن صاحب اپنی تفسیر کے چوتہی جلد کے دوسرے حصے کے دوسرے باب مین بعد اسکے کہ زمانہ تالیف اناجیل کو غیر معین مانا ہے یہ لکہتے ہین کہ پہلی انجیل ۶۱ یا ۶۲ یا ۶۳ یا ۶۴ یا ۶۵ یا ۶۶ یا ۶۷ یا ۶۸ یا ۶۹ یا ۷۰ یا ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳ یا ۷۴ یا ۷۵ یا ۷۶ یا ۷۷ یا ۷۸ یا ۷۹ یا ۸۰ یا ۸۱ یا ۸۲ یا ۸۳ یا ۸۴ یا ۸۵ یا ۸۶ یا ۸۷ یا ۸۸ یا ۸۹ یا ۹۰ یا ۹۱ یا ۹۲ یا ۹۳ یا ۹۴ یا ۹۵ یا ۹۶ یا ۹۷ یا ۹۸ یا ۹۹ یا ۱۰۰ عیسوی مین تالیف ہوی انتہی ۱۲۔ سہ انجیل معرب ہے انگلیون کا جسکے معنے یونانی زبان مین بشارت اور تعلیم کے ہین ۱۲۔ عہ حضرت عیسیٰ کے بارہ حواریون کے یہ نام ہین۔ (۱) شمعون جسکو پطرس بہی کہتے ہین (۲) اندریاس پطرس کا بہائی (۳) زبدیکا بیٹا یعقوب (۴) اسکا بہائی یوحنا (۵) فیلبوس (۶) برتہولما (۷) تہوما (۸) متی (۹) یعقوب حلفا کا بیٹا (۱۰) لبی جسکو تہدی بہی کہتے ہین (۱۱) شمعون کنعانی (۱۲) یہوداہ اسکریوطی کہ جسنے انکو گرفتار بہی کرا دیا تہا علاوہ ان کے اور مرد اور چند عورتین جیسا کہ مریم مگدلینی اور سلومی اور یعقوب کی ماں مریم بہی حضرت کے مخلصین مین سے تہین ۱۲ منہ

قرار دی گئین (۱) کتاب دزدم (۲) کتاب توبیاس
(۳) کتاب باروخ (۴) کتاب ایکلیزیاسٹیکس (۵) (۶)
مقابیس کی دونون کتابین - (۷) مکاشفات یوحنا
لیکن اس مجلس نے کتاب باروخ کو کتاب ارمیاہ کا جزو
بنایا کیونکہ باروخ علیہ السلام ارمیاہ علیہ السلام کے
خلیفہ اور نائب تھے - اس کے بعد اور تین مجلسین مقرر
ہوئین کہ جن کو مجلس ترلوا اور مجلس فلورنس اور مجلس
ترنٹ کہتے ہین ان مجلسون نے مجلس کارتھیج سے حکم کو
باقی رکھا مگر کتاب باروخ کو فہرست کتب مین علحدہ
لکھا پس یہ کتابین بارہ سو برس تک عیسائیون مین
واجب التسلیم رہین یہانتک کہ فرقہ پروٹسٹنٹ ظاہر ہوا
تو کتاب باروخ اور کتاب توبیاس اور کتاب ہودیت
اور کتاب دزدم اور کتاب ایکلیزیاسٹیکس اور مقابیس
کی دونون کتابون کو رد کر دیا اور لغو سمجھا اور کتاب
استر سے چند بابون کو بھی الحاقی بتا دیا کیونکہ اسکے
سولہ باب تھے جسمین سے اب ۹ باب اور دسوین
سے بعض آیات کو مانتے ہین اور باقی سب کو جعلی بتاتے
ہین اب آپکو انکے اسلاف کی تحقیق اور کتابون مین
اختلاف کی وجہ بخوبی معلوم ہو گئی ہوگی - باقی آیندہ

روح القدس سے پاک شدہ لوگون کے دلچسپ حالات

مولانا السلام علیکم - دو برس پہلے نیازمند نے مکتی
فوج مین بھرتی کرانے کے لئے اپنے ان عیسائی بھائیون
سے چشمدید حالات لکھنے شروع کئے تھے جو روح القدس
سے پاک ہو کر باپا (ابا) اور ربیّے (عیسی) مین سما گئے

ہین چنانچہ منشور محمدی سے مختلف پرچون مین یہ سچی تواریخ
ایک مدت تک چھپتی رہی ہے مگر افسوس کہ مسٹر بکر صاحب
بہادر کماندر انچیف افواج سالیوشن آرمی نے اون
بہادرون کی قدردانی نہین کی ہمنے تو صاحب موصوف
کو وہ وہ دلاور بتلائے تھے کہ جنکے کارنامون اور
جنگ زرگری کے معرکون کی سچی سچی یادگارین ہندوستان
عیسائیون کی تواریخ مین (جو منشور محمدی جیسے محقق اخبار
مین چھپ چکی ہے) قیامت تک صفحہ دہر مین یادگار
رہینگی پادری صاحب ہی سے بنگلہ مین اونہین سے بستر
پر دلبر سے چرمی میدان مین اناپ شناپ گپّہ ودرّانا
اور نشہ شراب مین اچھل اچھل کر نیزہ بازی کرنا دن
کو عیسوی شب کو دہریہ رہنا بینی بنا کر اوسپر چڑھ بیٹھنا
رنڈیون کے لئے انجیل گرجا پادری بلکہ نوکری
تک کو دھکا رتبلانا جاگیر کے لالچ سے پادری (اور
پادری بھی یوروپین) ہو کر ہندو عیسائی لیڈی
نذر کر دینا دن کو واعظ انجیل شب کو میان خلیل
آشنا کے بغل مین شراب کی ریلا پیل اللہ اللہ یہ کچھ کم
معرکہ تھے اور ان کامون سے کرنے والے بہادر نہونگے
تو اور کون ہین جو دلاور کہلانے سے مستحق بنین
خیر صاحب مسٹر بکر نے جب ہماری پیش کردہ مسیحی دلاورون
کا خیال نہ کیا تو ہم بھی لاحول پڑھ کر چپکے ہو رہے تھے
لیکن اکثر معزز احباب نے کچہری شروع کی کہ تم بھی ایسا
نہ کرنا تمہین تواریخ دان کون کہیگا موخ کون
بتلائیگا مسٹر بکر نہ سنین تو وہ جانین دیوارون سے سر
ٹکراتے پھرین تم تو اپنی تحقیقات کو پورا کرو دیکھا ہمارے

بہادر بہائیون کے لئے مسٹر مگر ہی کی فوج رہگئی ہے نہین
نہین ان کے ہمئے روس جیسے منحوس لمبی چوڑے شہنشاہ
کی دانوان دل فوج موجود ہے جو سرحد افغانستان
تک بڑہی چلی آئی ہے ایسے موقع پر ہمکو جو اپنے مسیحی بہائیون
سے قدیم سے خیرخواہ رہی ہو ضرور نامی عیسائیون
سے مشہور کارنامون کا تذکرہ اخبار مین چھپوا دو
اور دیکھو کہ روسی انکی قدر کرتے ہین یا نہین کرین
اور ضرور کرین چونکہ احباب کی خاطر بندہ کو منظور ہے
خصوصاً اپنے دلاور عیسائیون بہائیون کی ناموری
کا اور یہی خیال جنجال کی طرح جی سے چمٹا ہوا ہے لہذا
مجبوراً اس تذکرہ ناپاک کو پھر روح القدس کے نام سے
شروع کرتا ہون ہان ذرا میان خامہ دیکھہ دیکھہ
میدان قرطاس مین چلنا مبادا کہین کسی دلاور بہائی
کا حال لوپشیدہ نہ رہجائے۔ اچھا تو لے سنئے۔

(آغاز قصہ یکے پاک عیسائی)

یہین سے تو قصہ کا آغاز ہے - کہ جسکا نرالا ہی انداز ہے
ناظرین با تمکین ذرا کان بند کرکے آنکھین پھاڑ کر (روسی
فوج کے بھرتی کرنے والے آفیسر) سنین کہ چار پانچ برس
سے ایک عیسائی بہائی جوزف نامی (جو پیشتر ہندو تہا
اور اب بھی ہندون کے سامنے اپنے آپ کو بابو کنہیالال
برہمن ظاہر کرتا تہا) اجمیر شریف کے بیچون بیچ محلہ پرانی
منڈوی مین رہتا تہا اس شخص نے دس بارہ برس
پہلے سچا عیسائی بنکر آگرہ کے ارفن اسکول کی ایک لڑکی
(لنگڑی) مسماۃ جولیا سے شادی کی تہی اور جیپور
کے پادری ڈاکٹر والن ٹائن کے پاس تبلاش روزگار

آیا پادری صاحب مذکور نے جو اندنون مہاراجہ رام سنگھ
مرحوم والی جیپور کے منہہ لگ کر مشن تو کیا عیسائی مذہب
اور انجیل تک کو بالائے طاق رکھکر اور مہاراجہ کے
دربار مین حاضر ہوکر رنڈیون کے ناچ دیکھتے اور رزم
مئی پرستون مین شریک ہوتے تہے ان کو مدرسہ پڑہانے
اور انجیل فروخت کرنے پر نوکر کرا دیا اس غریب مین
پڑہانے کی لیاقت کہان دو تین حرف ہندی سے
جانتا تہا لہذا اپنی جورو سے اپنا کام کرواتا جو ہندی
کو اچھی طرح سے لکھہ پڑہ لینے سے علاوہ حروف اردو کو
بھی شناخت کر لیتی تہی چند روز اچھے گذرے مگر آخر
کار یہ خبر سنکر کہ جوزف اپنے آپ کو ہندو بتاتا ہے
پادری صاحب نے ان کو نکال دیا یہ اجمیر مین آئے
اور اسلئے کہ چھوٹی عمر مین کسی شفاخانہ کی کمپونڈری
کر چکی تہی ڈاکٹری کا دم جلاسے رو برو بھرنے لگی
ہندوستانی بھیڑ یا چال سے پابند ہین ایک سے دیکھا
دیکھی دوسرا اور دوسرے سے دیکھا دیکھی تیسرا
حتی کہ اکثر خاص و عام جوزف سے پاس آکر علاج
کرانے لگے پادریون کو خبر ہوئی تو جوزف کی بی بی
جولیا کو ہندو مسلمانون سے لڑکیان پڑہانے پر سات
روپیہ ماہواری کا نوکر رکھدیا جولیا تو ایک مس
صاحبہ کے ساتہ انجیلی جال پہیلانے مین رات دن
مصروف رہتی اور ہر گہر پر جوزف صاحب بیمارون
سے ہنگ بدیا کی ٹہراتے دو چار بڑے آدمیون سے
بہی جوزف صاحب کی (دراصل غریب آدمی تہا)
پیش لگ گئی اونہون نے بہی علاج معالجہ کرایا اور

اپنے سرونٹ اپنے ساتھ لے گئے دن کے نان ہی ان کو بھیجتے
خدا نے دو ایک جگہ شفا بخشی پھر تو یہ پورے واکر
بنگئے پادریون کو علانیہ گالیان دیتے اپنے تئین
کنہیا لال ہندو کہتے اسی طرح چار برس مین تین
ہزار روپیہ کی جمع جتھا بنالی جبو دو سات ماہوار
پادریون سے مارتے رہی۔ خدا کے کارخانے سنئے
کہ پانچ سال جو زف بیچارے نے بعارضہ ہیضہ عدم آباد
کا راستہ لیا ایک لڑکا چھ برس کا اور تین لڑکیان
چھوڑ گیا میان مرگئے تو جولیا مال اسباب اور بچون
کو لیکر مشن احاطہ مین جا رہین بیچارہ غریب بیوہ
مشہور تہین اور مس صاحبہ کے ہمراہ زنانہ اسکولون
اور شفاخانہ مین آیا جایا کرتی تہین۔

اب دوسرے طرف کی حقیقت ملاحظہ ہو۔
یہانتک تو قصہ مین چھورون یہانکو کردن عشق کی داستانکا بیان
پادریونکا زنانہ شفاخانہ مدت سے کالو رام نامی
ایک سچے مسیحی کے سپرد تہا جو ڈاکٹری کرنے کے علاوہ
ہر بجے شام کو پادری صاحب کے ساتھ ہوکر بازار
مین انجیل کا وعظ بہی کہتا تہا کالو رام نے پہلے جو
عورت بیاہی تہی وہ مرگئی پھر دوبارہ شادی
کیا یہ کالو رام کی پیرو مرشد نکلی کسی یار کے کہنے
سنے سے کالو رام کے گہر مین آگ لگا دی کہانے مین
زہر ملا دیا آخر کالو رام نے خدا خدا کرکے اوسے نکالا
اور جان بچائی ابتو کالو جی تنہا رہگئے اسی اثنا
مین جولیا مذکورہ سے جو شفاخانہ مین روز آیا کرتی
تہی دوچار ہوی دیر کیا تہی انکہین لڑگئین جہان

مس صاحبہ بیچکر بیچاری بیوہ مسلمان بیچارہ عورتون
کو سنائین دہین کالو رام اپنے کلوا منہ کو بعد غروب آفتاب
(اور موقع ملے تو دن مین بہی) دو ڑائین کوئی دن
خوب گہتے کالو اور جولیا دونون روح القدس یافتہ
عشاء ربانی مین شریک سچی مسیحی وہ مردون کو اور
یہ عورتون کو انجیل سنائی مگر آپ جانتے ہین جس زمین
مین بیج بویا جائیگا ضرور اوگائیگی مزرعہ جولیا مین میرے
شہر کالو نے نالی بنکر وہ ٹاپ ماری کہ جہان بیج بویا
ہی گیا تب دونون گہبرائے کہ یہ برا ہوا دن بدن پیٹ
پہولیگا پہر بہی تو ظاہر ہوگا اوپہلے ہی سے بندوبست
کرلین چنانچہ کالو رام صاحب نے ایکدن نان کی نہ
نان جولیا کو مزے سے جورو بناکر گہر مین بیٹہ رہی
پادری صاحب کو خبر لگی دونون کو بلاکر تنبیہ پوچہا
دونون نے اقرار کیا کہ ہم دونو نے آج سے عورت
مرد ہین ایکو شرم آتی ہے تو حسب دستور انجیل شادی
کردیجئے۔ ورنہ میان بی بی راضی تو کیا کریگا قاضی
مس صاحبہ اور پادری نے کالو سے کہا کہ تیری پہلی
بی بی ہنوز زندہ ہے تو قانون عیسوی کی راہ سے
کوئی عورت نہین کرسکتا دو عورتین رکہنے عیسائیون
کو منع ہین کالو نے ہرچند حوالہ دی کہ حضرت داؤد
اور سلیمان اور ابراہیم وغیرہ نبیون سے مان کتنے
جورو تہین ان کو خدا نے کیون نہین منع کیا اور
جبکہ مینے ایک عورت کو بعلت فحش ہمیشہ کے لئے خارج
کردیا تو وہ اب میری جورو کسطرح رہی مین تو
جورو بدحان نہین رہ سکتا ادہر جولیا بولی کہ اس

موسم بہار مین بغیر یار ایکدم جی نہین لگتا تم اپنی مشن کو رکھو
مین تو کالو ہی کی بغل گرم کرونگی یہ حال دیکھکر پادری
صاحب چکرائے کالو کو مشن سے نکالدیا جولیا کے لئے
بندوبست کیا کہ یہان سے اسے چند روز کے لئے جیپور
کو لیجاؤ تاکہ ولولۂ عشق کالو بھول جائے چنانچہ ایک
مس صاحبہ جولیا کو لیکر جیپور جانے کو تیار ہوئین۔
جولیا صاحب کالو سے لاڈ پیار اور کانرے منو کی مار
کو یاد کرتی تھی بے اختیار چٹکین مارکر رو دیتی تھی۔
اور بقول بندہ ہشیار (بیمار) یہ شعر پڑھ پڑھ کر جان
فراق کالو مین کہوتی تھی ؎

کرتے ہین جدا جو مجھے محبوب سے میرے
یارب نہ کبھی اونکا کلیجہ رہے ٹھنڈا

الغرض جب جولیا نے دیکھا کہ پوا ور ضرور مجھے جیپور پہنچا
اور پیارے کلوا سے چھڑائینگے تو چپکے سے ایک عیسائی
کے ذریعہ سے جو جولیا کی رفیق اور ہمدم بلکہ راز دان
سے واقف ہونے کے علاوہ خود اس فن لگاوٹ
مین بے ائے کا پاس کئے ہوئے تھے کالو کو کہلا بھیجا
کہ لے یار آج ہم تجھ سے جدا ہوتے ہین۔ ظالم اکفر۔ سنگدل
پوا ور زبردستی مجھے جیپور کو بھیجتے ہین تاکہ تمہاری یاد
میری جی سے بھلائین چنانچہ ایک مس صاحبہ آج ۱۲ بجے
کی گاڑی مین مجھے جیپور لیجائینگی اگر تم میرے سچے
عاشق ہو تو ریل گاڑی مین سے مجھے اتروالینا ورنہ
تمہین خدا سمجھے مین تو تمہاری فرقت مین گھلی جاتی
ہون الغصہ کالو نے جہان یہ پیغام محبوبہ کا سنا
کہ تن بدن مین تاب نہ رہی کلوا بیر کے طرح پہنچے جہاز

پادری کے پیچھے پڑگیا ریل پولس کے سارجنٹ سے کہا
پہرا اسٹیشن ماسٹر کے حضور مین رو یا بہت سے صاحب
لوگ اسکی بیقراری دیکھکر حمایتی بن گئے اور کہا کہ
بہلا رہ تو ہمی مس کو آنے تو دے لتنے ہی مین گاڑی
تیار ہوی مس صاحبہ مسماۃ جولیا کو لئی ہوی بڑی
شہنشہ سے آئین اور گاڑی مین اپنے ساتھ جولیا کو
لیکر براج گئین ہنوز سایہ وایہ سنبھالنے پائی تھین
کہ کلوا بیر بہت سے صاحبان اور افسران ریلوے
کو معہ سارجنٹ پولس ہمراہ لیکر وہان پہونچے سارجنٹ
نے مس صاحبہ سے کہا کہ یہ شخص تمپر نالش کرتا ہے تم اس
عورت کو زبردستی بلا اسکی مرضی کے کیون لیے
جاتے ہو مس نے کہا حاشا وہ اپنی خوشی سے میرے
ساتھ جیپور کو جاتی ہے اسپر سارجنٹ نے کالو سے کہنے
سے جولیا سے پوچھا کہ تم خوشی سے جاتے ہو یا من جبرا
لی جاتی ہے اور یہ کہ تم کالو سے خوش ہو یا نہین
وہ تو بندوق کے طرح بھری ہی بیٹھی تھی جھٹ سے
بول پڑی کہ حضور مجھے جبرا پادری لوگ مس کے
ساتھ جیپور کو بھیجتے ہین مین تو کالو پر مرتی ہون
جولیا کا اتنا کہنا تھا کہ افسران ریل اور سارجنٹ
نے کالو سے کہا کہ تم فوراً ہاتھ پکڑکر عورت کو باہر
گاڑی سے نکال لو اور فرصے سے اپنے ساتھ لیجاؤ
وہان کیا دیر تھی کہٹ سے کالو نے جولیا کا ہاتھ پکڑکر
گاڑی سے باہر نکال لیا جونہین جولیا گاڑی سے
باہر نکلی کہ مس نے شور و غل مچایا چیخین مار مار کر
ایسی روئی کہ قیامت برپا ہوگئی اور رونے سے

کام چلتا ہوا نہ دیکھا تو جولیا کے اوپر گر پڑی بہنی واللہ اوسوقت پلیٹ فارم پر عجب کیفیت تہی روح القدس سے دھوئے ہوئے پاکبازون کا دونون طرف سے پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ فراق معشوقہ مین کالو کا ملول ہونا ہر کہ دمہ کے زبان سے او ہو ہو ہوا ہا ہا کا شور دغل مس کا جولیا کے لئے جان کھونا اللہ اللہ عجب کیفیت کا سمان بندہ رہا تہا جن لوگون نے کالو کی زبان بازارون مین بڑی دھوم دھام کی منادی سنی تہی وہ ایک طرف ظرافت سے یون کہہ رہے تھے کہ واہ جی واہ آخر اپکی یہ کرتوت ظاہر ہوئی دوسرے طرف بعض پکار رہے تہے کہ اے آپ پندرے جی کا تڑی نارین اور دن کو پرموہ سکہاوین۔ مختصر یہ کہ جب مس صاحبہ کو بہت ہی بے قرار دیکہا تو تہوڑے بہائیون نے سعید چمڑے کی رعایت کی اور کالو کو سمجہایا کہ دو تین روز کے لئے جولیا کو مس کے ہمراہ جانے کی اجازت دو بہلا کالو اور اجازت دے توبہ توبہ۔ پہر جو لیا سے بعاجزی سب نے کہا کہ کالو تیرا کہین بجائیگا دو روز کے لئے مس صاحبہ کا دل راضی رکہہ دو روز کے بعد واپس آکر فرے سے کالو سے بغل گرم کرنا ہنوز یہ باتین ہو ہی رہی تہین کہ ریل نے سیٹی دی۔ گنہی بجی صاحبان بہادر نے مس اور جولیا دونون کو اندر گاڑی کے جلوے سے بٹہایا اور کہنکا بند کیا اتنے ہی مین ریل یہ جا وہ جا۔ کالو اپنے سیہ بختی پر کف افسوس مل مل کر لگی رونے پادریون نے تو اس بیچارہ کو پہلے ہی سے نکال دیا تہا اب جو لیا بہی ہاتہ سے گئی ہائے قسمت وائے نصیب بہنی وعدہ تو پختہ کر گئی ہے ضرور پورا کرے گی بشرطیکہ کالو سے بڑہکر وہان کوئی شنڑ نہ ملجائے کالو بہی ناچار دین عیسوی کو دہتکار بتلائی اور بازار مین مکان لیکر فراق یار مین دن کو گہڑیان اور رات کو تارے گنا کرتا ہے ہماری دعا ہے کہ اس غریب کی آرزو خدا بر لائے۔ باقی آیندہ۔

محمد مراد علی ہشیار (سابق مبلغ) مہتمم راجپوتانہ آگرہ اجمیر

مسلمانون پر حملہ

پڈری ضلع گورکہپور کے ایک ہندو مسمی سوہن پرشاد نے ایک کتاب بنام اردو ہندی کی لڑائی تصنیف کی ہے جسمین مصنف نے وہ وہ ناواجب حملے اہل اسلام پر کئے ہین خصوصاً خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے شان مین نہایت بیباکی سے ایسے سخت اور درشت الفاظ لکہے ہین جن کو ہم یقین نہین کرتے کہ کوئی اہل اسلام اسکو دیکہے اور ضبط کر سکے۔

اگرچہ کتاب کے نام سے یہ نہین پایا جاتا کہ اسمین مذہبی معقدمات کو کچہ بہی دخل ہوگا مگر یہ مصنف کی عناد بدینی اور تعصب مذہبی کا کامل ثبوت ہے جو کہ اوسنے دو پردہ اپنے دل کا بخار نکالا ہے۔ ہان اگر اس شخص کو اپنی مذہب کی حقیت اور مسلمانون کی تردید منظور تہی تو کیون نہین کہلے میدان تہذیب کے ساتہ قلم اہاتا جو ہر مذہب والا امجاز ہے مگر اس شخص کا بلا ضرورت اسطرح مغلظ الفاظ مین مسلمانون پر حملہ کرنا جو کسی طرح درگذر کے قابل نہین ہین اس سے اوسکی سرشت کی پاکی اور اوسکی مذہب